دسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

ملتان شہر میں بسیں چلانے کے لئے غیر ملکی اداروں سے ایگریمنٹ کی تفصیلات

*436: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر میں 2011 سے اب تک بسیں اور دیگر ٹرانسپورٹ چلانے کیلئے کس کس ملکی / غیر ملکی ادارے سے ایگریمنٹ کیا گیا، ان کے نام وپتہ جات بتائیں؟

(ب) آج تک کتنی بسیں کس کس اڈہ پر اس عرصہ کے دوران چلی ہیں ان کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج) آج تک مذکورہ عرصہ میں حکومتی خزانہ سے کتنی رقم اس مقصد کیلئے خرچ ہوئی ہے؟

(د) حکومت نے کتنی رقم بسوں کی خرید میں بطور سبسڈی کس کس فرم کو دی ہے، فی بس کتنی رقم سبسڈی دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ملتان شہر میں 2011ء سے اب تک کسی غیر ملکی ادارے سے ایگریمنٹ نہ کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ ملکی بس کمپنی فیصل موورز ایکسپریس کی طرف سے 10 عدد بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان سے چلائی گئی ہیں۔

(ب) ابراہیم اینڈ کمپنی کی 64 بسیں جنرل بس سٹینڈ ملتان' خان برادرز کی 70 بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان اور فیصل موورز ایکسپریس کی 10 بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان سے چل رہی ہیں۔

(ج) بس کی قیمت کا بیس فیصد حکومت نے ادا کیا۔

(د) بیس فیصد بنیادی سرمایہ کاری پر جو رقم انہوں نے ادا کی ہے اس پر بیس فیصد منافع متعین کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ملتان: اولڈ سٹیزن اور معذور افراد کے لئے رہائشی کارڈ جاری کرنے کی تفصیلات

***437: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ملتان شہر میں اربن ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے والے اولڈ سٹیزن اور معذور افراد کیلئے رعائیتی کارڈ جاری کرنے کا اعلان کیا تھا اس سلسلہ میں ملتان شہر میں کتنے فری سفری کارڈ جاری کئے گئے اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) کیا حکومت ملتان میں طلباء وطالبات کیلئے بھی تمام کیٹیگری کی ٹرانسپورٹ میں سفر کیلئے سٹوڈنٹ کارڈ جیسا کہ پہلے جاری کئے گئے تھے جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب ملتان شہر میں طلباء اور طالبات کے لئے بھی خادم اعلیٰ پنجاب گرین کارڈ سکیم چلا رہی ہے اس ضمن میں ڈی سی او ملتان کو کارڈ بنانے کی مشین بھی مورخہ 26.06.2013 کو فراہم کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور: میٹرو بس سروس کے منصوبہ کی تفصیلات

***463: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) لاہور میں میٹرو بس سروس کے منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(ب) اس منصوبہ کیلئے کن کن اداروں نے مالی کتنا کتنا مالی تعاون کیا؟

(ج) میٹرو بس سروس شروع کرنے کیلئے کس ملک نے کتنی لاگت میں کتنی بسیں فراہم کیں؟

(د)13-2012 میں اس ادارے کو کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور اس میں سے ملازمین کی تنخواہوں پر کتنا خرچ ہوا؟

(ہ) اس ادارے میں کتنے ملازمین ایسے ہیں جن کو ایک لاکھ سے اوپر تنخواہ دی جارہی ہے؟

(و) اس ادارے کی طرف سے اس کے قیام سے اب تک عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنے پر کتنی رقم خرچ ہوئی، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور میں میٹرو بس کے منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے تقریباً 30 ارب روپے خرچ ہوئے۔

(ب) اس منصوبہ کیلئے کسی بھی ادارے سے مالی مدد حاصل نہیں کی گئی۔

(ج) میٹرو بس سروس شروع کرنے کیلئے کسی بھی ملک سے کوئی بس نہیں لی گئی بلکہ تمام میٹرو بسیں پرائیویٹ کمپنی، پلیٹ فارم، کی ملکیت ہیں۔

(د)13-2012 میں اس ادارے کو 1,125 ملین روپے کی رقم بجٹ کی مد میں فراہم کی گئی اور جنوری تا جون 2013ء تنخواہوں کی مد میں 12.9 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) میٹرو بس اتھارٹی میں مندرجہ ذیل نو (9) ملازمین کو ایک لاکھ سے اوپر تنخواہ دی جارہی ہے۔

عہدہ	تنخواہ (روپے)
ایم ڈی	357,000
جی ایم آپریشن	300,000
جی ایم فنانس	175,000
ٹیکنیکل ایڈوائزر	250,000
مینجر آپریشن ٹیکنیکل	180,000

مینجر آپریشن پلاننگ	180,000
مینجر آئی ٹی	175,000
آئی ٹی ایکسپرٹ	125,000
فنانس سپیشلسٹ	175,000

(و) پنجاب میٹرو بس اتھارٹی نے 30 جون 2013 تک تقریباً 859.9 ملین روپے (بشمول واجب الادا) کا خرچہ کیا جبکہ 308.3 ملین روپے کی آمدن ہوئی۔ اسطرح حکومت نے سبسڈی کی مد میں 551.6 ملین روپے خرچ کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ضلع قصور: اولڈ سٹیزن اور معذور افراد کے لئے رعائتی کارڈ جاری کرنے کی تفصیلات

*466: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت ضلع قصور کے اولڈ سٹیزن اور معذور افراد کیلئے اربن ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے کیلئے رعائتی کارڈ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا حکومت طلباء و طالبات کیلئے بھی تمام کیٹیگری کی ٹرانسپورٹ میں سفر کیلئے سٹوڈنٹ کارڈ جیسا کہ پہلے جاری کئے گئے تھے، جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فی الحال گورنمنٹ ایسا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(ب) فی الحال گورنمنٹ ایسا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور: سائلینسر کے بغیر چلنے والے رکشوں کی تفصیلات

*533: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں چنگ چی رکشہ ہزاروں کے حساب سے چل رہے ہیں، جن میں اکثر رکشوں کے سائلینسر نہ ہیں، جس کے باعث فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا محکمہ سائلینسر کے بغیر چلنے والے رکشوں کے سائلینسر لگوانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ امر قابل ذکر ہے کہ ادارہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور شہر میں اربن ٹرانسپورٹ کو ریگولیٹ کرتا ہے اور چنگ چی رکشہ غیر قانونی طور پر شہر کے مختلف روٹس پر چل رہا ہے ان غیر قانونی چنگ چی رکشہ کی روک تھام کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ جو کہ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، سٹی ٹریفک پولیس، سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، عوامی نمائندگان اور میڈیا کے عہدیداران پر مشتمل ہے۔ کمیٹی ممبران مشترکہ طور پر ایک پالیسی مرتب کر رہے ہیں جس کے ذریعے عوام الناس کو محفوظ اور ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ مہیا کی جا سکے۔

مزید یہ کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی محکمہ تحفظ ماحولیات (حکومت پنجاب) کے ساتھ ملکر بغیر سائلینسر اور دھواں چھوڑنے والی ہر قسم کی پبلک ٹرانسپورٹ کے خلاف عوامی آگاہی مہم کا حصہ ہے۔

(ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی 4 سٹروک رکشہ کو شہر میں چلنے کے لیے روٹ پرمٹ جاری کرتی ہے جو مکمل طور پر ایک ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ ہے۔ بغیر سائلینسر چلنے والے 2 سٹروک اور چنگ چی رکشہ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

پچھلے ماہ ستمبر 2013 کو 501 ایسے رکشوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی جو بغیر سائلینسر یا فضائی آلودگی میں اضافے کا سبب بن رہے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور:ساندہ کلاں سے اسٹیشن اور آر اے بازار کے لئے بس چلانے کی تفصیلات

***537: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اسلام پورہ، ساندہ کلاں سے اسٹیشن اور آر اے بازار لاہور کے لئے روٹ نمبر 1،2،3 کی بسیں چل رہی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب ان روٹس پر یہ بسیں بند کر دی گئی ہیں جس اتھارٹی کے احکامات کے باعث ایسا ہوا اس کا نام، عہدہ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ج) ان روٹس پر کب تک بسیں چلا دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پرانی الائنمنٹ میں روٹ نمبر 1 آر اے بازار سے ساندہ تک تھا جس پر پرانی نان اے سی بسیں چلا کرتی تھیں مگر بعد میں اس وقت کی ٹرانسپورٹ کمپنی نے لاہور میں اپنی سروس کو بند کر دیا۔

روٹ نمبر 1۔ کی موجودہ الائنمنٹ جو کہ آر۔اے بازار تا سول سیکرٹریٹ ہے اس پر اے سی بسیں چلائی جا رہی ہیں اس الائنمنٹ کو BRT شروع ہونے کے بعد نئے سرے سے ڈیزائن کیا گیا ہے چونکہ ساندہ روڈ پر غیر قانونی تجاوزات اور چنگ چی رکشوں کی بھرمار ہے اور سڑک کے بہت زیادہ تنگ ہونے کی وجہ سے وہاں پر بس آپریشن ناممکن ہے۔

روٹ نمبر 2۔ (جنرل بس سٹینڈ تا مراکہ) جو کہ عرصہ دراز سے بند پڑا ہوا تھا لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے نئے سرے سے اس روٹ کا آغاز کیا اور اب اس الائنمنٹ پر نئی اے سی بسیں عوام الناس کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں۔

روٹ نمبر 3۔ (ریلوے اسٹیشن تا اسلام پورہ) مورخہ 2013-10-23 سے آپریشنل کر دیا گیا ہے روڈ تنگ ہونے کی وجہ سے مزدا / منی بس کو عارضی طور پر اس روٹ پر سروس مہیا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ روٹس کسی بھی اتھارٹی کے کہنے پر بند نہ کیے گئے ہیں۔

(ج)روٹ نمبر 1،2اور3آپریشنل ہیں جن پر عوام الناس کو بہترین سفری سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔ایم اے او کالج سے ساندہ تک روڈ بس آپریشن کے لئے سازگار نہیں ہے اس لئے روٹ نمبر 3 پر مزدا/ منی بس کو چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7فروری 2014)

صوبہ میں سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی تعینات کرنے کا مسئلہ

*775: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ پنجاب میں سیکڑوں کی تعداد میں اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے زیادہ تر اضلاع میں سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی تعینات نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت تمام اضلاع میں سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ پنجاب میں سینکڑوں کی تعداد میں اسامیاں خالی ہیں بلکہ محکمہ ٹرانسپورٹ میں فی الوقت سولہ (16) اسامیاں بوجہ Recruitment Ban خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

MMPI	1
TSI	1
STENO GRAPHER	4
JUNIOR CLERK	6

DRIVER 2

NAIB QASID 2

TOTAL 16 POSTS

(ب) یہ درست نہ ہے صوبہ کے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پر S&GAD سے سیکرٹری DRTA's تعینات ہیں جبکہ ڈسٹرکٹ لیول پر محکمہ ٹرانسپورٹ کے 19 سیکرٹری DRTA's تعینات ہیں باقی ڈسٹرکٹ میں چیئر مین DRTA (DCO) نے سیکرٹری DRTA کا اضافی چارج A/C رینک کے آفیسرز کو دیا ہوا ہے جو کہ اپنے دفاتر میں احسن طریقے سے ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔

محکمہ تمام اضلاع میں سیکرٹری DRTA تعینات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جو لیگل پروسیس مکمل ہونے پر جلد تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(ج) اس سوال کا جواب جز (ب) میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

سو (100) ڈیزل بسیں خریدنے کی تفصیلات

*875: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 12 میٹر لمبی 100 ڈیزل بسوں کے لئے 97803200 روپے کی رقم ضمنی بجٹ 13-2012 میں منظور کروائی؟

(ب) کیا مذکورہ بسیں خریدی جا چکی ہیں اور کیا یہ بسیں چلا دی گئی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان بسوں کا پلیٹ فارم اونچا تھا، مسافروں کے سوار ہونے کیلئے سیڑھیاں نہیں لگی ہوئی تھیں جن کو بعد میں مقامی طور پر کثیر رقم خرچ کر کے لگوایا گیا اس کام پر کیا لاگت آئی؟

(د) مذکورہ بسوں کو کہاں چلایا جا رہا ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں

(ب) جی ہاں

(ج) مذکورہ بالا بسیں منگوائی گئیں جن کی سیڑھیوں میں مسافروں کی سہولت کے لئے معمولی ردوبدل کیا گیا جن پر کوئی اضافی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د) تمام بسوں کو طلباء کی سفری سہولیات کے لئے محکمہ تعلیم کے سپرد کیا گیا جن کو انہوں نے اپنے زیر سایہ انسٹیٹیوٹ کو بھیج دیا جو کہ ان کے زیر استعمال ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

ضلع راولپنڈی: ورکنگ وویمن (خواتین) کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تفصیلات

*1026: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں ورکنگ وویمن (خواتین) کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل کتنی بسیں چلائی گئیں اور کتنی ورکنگ وویمن (خواتین) اس سہولت سے استفادہ کر رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں آنے والے وقت میں ٹرانسپورٹ چلانے کا کوئی میگا پراجیکٹ شروع کر رہی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران خواتین کیلئے علیٰحدہ سے کوئی بس نہ چلائی گئی ہے لیکن سال 2012-13 میں حکومت پنجاب کی خصوصی توجہ کی بدولت 15 نئی CNG بسیں چلائی گئیں ان CNG بسوں میں خواتین مسافروں کے لئے 11 نشستیں مخصوص ہیں اور اتنی ہی تعداد میں

مسافر خواتین کھڑے ہو کر بڑی آسانی سے سفر کر سکتی ہیں جبکہ موجودہ چلنے والی دوسری پبلک سروس وہیکلز میں خواتین کیلئے مزید نشستیں مختص کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1) منی بس پہلی آٹھ نشستیں اور اتنی ہی خواتین کھڑے ہو کر سفر کر سکتی ہیں۔

2) ویگن پہلی پانچ نشستیں

3) سوزوکی فرنٹ نشست

(ب) فی الوقت ضلع ہذا میں کوئی بھی میگا پراجیکٹ شروع نہ ہے البتہ حکومت پنجاب آنے والے وقت میں ایسے کئی منصوبوں کا ارادہ رکھتی ہے جس میں سب سے بڑا منصوبہ میٹرو بس کا آغاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2014)

ضلع راولپنڈی: عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1027: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے تین سال کے دوران عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کون سے بڑے بڑے اقدامات اٹھائے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں راولپنڈی میں مزید کتنی بسوں کا اضافہ کیا گیا، کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے تین سال کے دوران عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے 15 سی این جی ائیر کنڈیشنڈ بسیں چلائی گئی ہیں اور یہ تمام CNG15 بسیں روٹ نمبر B-10 (جو کہ TMA بلڈنگ راولپنڈی تا گوجر خان ہے) پر چل رہی ہیں۔

(ب)مذکورہ عرصہ میں128نان ائیر کنڈیشنڈ بسیں چل رہی تھیں جبکہ عوام کی سہولت کیلئے مزید15سی این جی ائیر کنڈیشنڈ بسیں چلائی گئی ہیں۔

جو روٹ پرمٹ جاری کئے گئے اُن کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	بسوں کو جاری کردہ روٹ پرمٹ کی تعداد
2010-11	PETROL+CNG 68
2011-12	PETROL+CNG 30
2012-13	PETROL+CNG 30
2012-13	DEDICATED CNG 15
تعداد	143

(تاریخ وصولی جواب21فروری2014)

ضلع راولپنڈی،روٹ پرمٹ جاری کرنے وآمدن کی تفصیلات

*1035:جناب آصف محمود:کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں13-2012میں کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے اور ان سے کتنی آمدنی ہوئی،آگاہ کریں؟

(ب)13-2012میں محکمہ نے ضلع راولپنڈی میں عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کتنا فنڈ رکھا اور کیا کیا سہولیات مہیا کی گئیں،آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی3جولائی2013تاریخ ترسیل29اگست2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں13-2012ء کے دوران23,665روٹ پرمٹ جاری کیے گئے اور ان سے۔/5,26,37,200(5کروڑ26لاکھ37ہزار2سوروپے) آمدنی ہوئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کی جانب سے محکمہ کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کوئی فنڈ نہیں دیا جاتا البتہ عوام کو سفری سہولیات مہیا کرنے کے لئے ضلع ہذا میں پنجاب گورنمنٹ کی جانب سے 15 عدد CNG بسیں راول ٹریولز کے اشتراک سے روٹ نمبر D-10 (جو کہ پی ایم اے بلڈنگ راولپنڈی سے گوجر خان تک ہے) چلائی جارہی ہیں۔

اسی طرح (C) کلاس اور (D) کلاس ویگن سٹینڈز مہیا کئے گئے ہیں جن پر مسافروں کو بہتر سہولیات مہیا کرنے کیلئے ٹھنڈے پانی کے کولر۔ صاف ستھرے ٹائیلٹ اور بیٹھنے کیلئے خواتین و حضرات کیلئے الگ الگ ویٹنگ روم بنائے گئے ہیں نیز ڈینگی سے بچاؤ کیلئے حکومت کی ہدایات کے مطابق سپرے کروائے گئے اور حفاظتی تدابیر کا شعور اُجاگر کرنے کیلئے بینرز اور فلیکس وغیرہ آویزاں کروائے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>راولپنڈی: دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے خلاف گرینڈ آپریشن کرنے کی تفصیلات</u>

*1036: <u>جناب آصف محمود</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی شہر میں سڑکوں پر دھواں چھوڑتی ہزاروں گاڑیوں سے فضائی آلودگی بڑھ رہی ہے، مختلف بیماریاں جنم لے رہی ہیں جس میں سانس کی بیماریاں سرفہرست ہیں؟

(ب) کیا حکومت دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے خلاف گرینڈ آپریشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے راولپنڈی شہر میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے محکمہ ٹرانسپورٹ کے فیلڈ سٹاف، ایم ایم پی آئی اور موٹر وہیکلز ایگزامینر ایسی گاڑیوں کے خلاف موٹر وہیکلز رولز 1969 کی شق 163 کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں اور ایسی گاڑیوں کے روٹ پرمٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ معطل کردیئے جاتے ہیں تاوقتیکہ مالک گاڑی کو درست حالت میں دوبارہ متعلقہ آفیسر کے پاس فٹنس کے لئے نہ لائے۔

فضائی آلودگی کے تدارک کے لئے محکمہ ٹرانسپورٹ کے علاوہ ٹریفک پولیس اور محکمہ انوائرنمنٹ بھی قانونی کارروائی عمل میں لاتے رہتے ہیں۔

(ب) دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف سیکرٹری ڈی آر ٹی اے راولپنڈی نے محکمہ ماحولیات کے ساتھ مل کر حال ہی میں ایک ٹیم تشکیل دی ہے جو کہ ایسی تمام گاڑیوں کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہے اور آئندہ اس کارروائی کو مزید تیز تر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس ٹیم کے ممبران کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1. SI, DRTA RAWALPINDI
2. INSPECTOR ENVIRONMENT
3. WARDON TRAFFIC POLICE

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ضلع قصور: دھواں چھوڑتی گاڑیوں سے فضائی آلودگی میں اضافہ و تدارک کی تفصیلات

*1040: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع قصور میں سڑکوں پر دھواں چھوڑتی گاڑیوں سے فضائی آلودگی روز بروز بڑھ رہی ہے؟

(ب) محکمہ اس فضائی آلودگی کے تدارک کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ج) 2012-13 کے دوران ضلع قصور میں کل کتنی دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور ان کو کتنا جرمانہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع قصور میں گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی وجہ سے فضائی آلودگی کے مسائل قابو میں ہیں۔
(ب) دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف موٹر وہیکل آرڈیننس کی شق 163 کے تحت چالان کر کے گاڑی کے مالک کو گاڑی ٹھیک کروانے کے لئے ہدایت کی جاتی ہے ایسی گاڑیوں کی فٹنس سرٹیفکیٹ اور روٹ پرمٹ بھی معطل کر دیئے جاتے ہیں تاوقتیکہ مالک گاڑی کو درست حالت میں دوبارہ متعلقہ آفیسر کے پاس فٹنس کے لئے نہ لائے۔

فضائی آلودگی کے تدارک کے لئے محکمہ ٹریفک پولیس اور محکمہ انوائر نمنٹ بھی قانونی کارروائی عمل میں لاتے رہتے ہیں۔
(ج) 13-2012 کے دوران ضلع قصور میں کل 105 گاڑیوں کے چالان کئے گئے جن میں سے 70 گاڑیاں بند کی گئیں اور بقایا 35 گاڑیوں کو ٹھیک کروانے کے بعد مبلغ۔/51,800 روپے جرمانہ کر کے چھوڑا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ضلع قصور: خواتین کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تفصیلات

*1041: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع قصور میں عورتوں کو سفر کرنے کیلئے ٹرانسپورٹ کی شدید کمی کے سبب شدید مشکلات کا سامنا ہے؟
(ب) کیا حکومت قصور میں ورکنگ وویمن (خواتین) کے لئے خصوصی ٹرانسپورٹ چلانے کیلئے سنجیدگی سے غور کر رہی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) چونکہ قصور ایک چھوٹا ضلع ہے اس لئے قصور اربن ایریا میں نہ اربن ویگنیں اور نہ ہی بسیں چلتی ہیں البتہ ضلع قصور میں مختلف انٹر سٹی روٹوں پر 328 بسیں اور 280 ویگنیں عوام بشمول خواتین کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ لوکل / پرائیویٹ ٹرانسپورٹ (جس میں موٹر سائیکل رکشے اور سی این جی رکشے شامل ہیں) میں خواتین با آسانی سفر کر سکتی ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب نے گذشتہ سالوں میں وقتاً فوقتاً مسافر خواتین کے لئے مختلف اضلاع میں علیحدہ بس سروس کا آغاز کیا تھا لیکن ان مخصوص بسوں میں خواتین مسافروں کی تعداد نشستوں کی تعداد کے لحاظ سے بہت کم تھی جو کہ مالی خسارے کا سبب بن رہی تھی جس کی وجہ سے اس سروس کو بند کر دیا گیا تھا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>لاہور: جنرل ہسپتال سے داروغہ والہ روٹ پر چلنے والی بسوں میں اضافہ کرنے کی تفصیلات</u>

*1219: <u>ڈاکٹر مراد راس</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنرل ہسپتال لاہور سے داروغہ والا روٹ پر کتنی 26 نمبر بسیں چل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس روٹ نمبر 26 پر چلنے والی بسوں میں کمی کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اتنے بڑے روٹ پر بسوں میں کمی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا روٹ پر مزید بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ مسافروں کی مشکلات کو کم سے کم کیا جا سکے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) روٹ نمبر B-26 پر اس وقت 12 نئی اے سی بسیں چلائی جا رہی ہیں اور بسوں کی تعداد تھرڈ پارٹی سروے کے بعد متعین کی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ متعلقہ روٹ پر مارچ 2013 سے نئی اے سی بس سروس کا آغاز کیا گیا تھا اور بسوں میں بغیر کسی تبدیلی یا کمی کے مسافروں کو اعلیٰ معیار کی سفری سہولیات بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ متعلقہ روٹ پر بسوں کی تعداد میں کمی نہ کی گئی ہے۔

(د) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا پلاننگ ونگ اس سلسلہ میں پسنجر رائڈر شپ کی جانچ پڑتال کے لیے فزیکل سروے کرواتی ہے جس سے بغور یہ جائزہ لیا جاتا ہے کہ روٹ پر مسافروں کی تعداد کے مطابق کتنی بسیں ہونی چاہیے۔

مستقبل میں اگر مذکورہ روٹ پر بسوں کی تعداد کو بڑھانے کی ضرورت محسوس ہوئی تو متعلقہ آپریٹر کو ہدایات جاری کی جا سکتی ہیں۔

مزید یہ کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی بسوں کے دورانیہ کو مزید کم کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے اور ساتھ ہی تمام اربن روٹس بشمول B-26 پر بسوں کی تعداد بڑھانے کے لیے کوشاں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>لاہور: شمالی لاہور میں ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے کی تفصیلات</u>

*<u>1423: محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شمالی لاہور میں اس وقت کتنی بسیں چل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ شمالی لاہور میں حکومت کی طرف سے بہت کم بسیں چلائی جا رہی ہیں ان میں محکمہ اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(ج) شمالی لاہور میں گورنمنٹ اور پرائیویٹ کمپنیوں کی طرف سے کل کتنی بسیں چلائی جا رہی ہیں الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) شمالی لاہور میں اس وقت مختلف روٹس پر بس اور مزدا ٹرانسپورٹ عوام الناس کو سفری سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ جن کی تعداد درج ذیل ہے۔

بسوں کی تعداد=67

مزدوں کی تعداد=70

(ب) یہ درست ہے کہ شمالی لاہور میں بسوں کی تعداد کم ہے جس کی بنیادی وجہ غیر قانونی چنگ چی رکشہ ہے جو کہ شمالی لاہور کی طرف جانے والے بیشتر روٹس کے لیے بہت زیادہ مالی خسارہ کا باعث بن رہاہے اور ساتھ ہی سڑک پر بس آپریشن کے لیے پریشانی کا سبب بنتا ہے جس کی وجہ سے مختلف حادثات رونما ہو چکے ہیں۔ آپریٹر حضرات مالی خسارہ اور بس آپریشن میں مشکلات کی وجہ سے ان روٹس پر اپنی بسوں کو چلانے کے لیے آمادہ نہیں ہیں۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مختلف اوقات میں ان روٹس پر غیر قانونی چنگ چی رکشہ کے خلاف کارروائی عمل میں لا چکی ہے مگر میڈیا اور سیاسی اثر ورسوخ کی وجہ سے خاطر خواہ کامیابی ممکن نہ ہو سکی کیونکہ چنگ چی رکشہ مالکان ایک مافیا کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔

نتیجتاً جب تک ان غیر قانونی چنگ چی رکشہ کی روٹس پر موجودگی رہتی ہے کوئی بھی بس آپریٹر بس چلانے کے لیے آمادہ نہیں ہو سکتا اور اس مافیا کے خلاف کارروائی ضلعی حکومت کے ساتھ مل کر ہی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

تمام تر مشکلات کے باوجود لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی شمالی علاقہ کی طرف سے چلنے والے روٹس پر بسوں اور مزدوں کے ساتھ عوام الناس کو سفری سہولیات بہم پہنچا رہی ہے۔

(ج) شمالی لاہور کی طرف جانے والے مختلف روٹس پر چلنے والی بسوں اور مزدوں کی تعداد ذیل میں تفصیلاً بیان کی جا رہی ہے۔

روٹ نمبر 4 (جنرل بس سٹینڈ تا جلو موڑ) = 10 مزدے

روٹ نمبر 12 (ریلوے اسٹیشن تا نشتر کالونی براستہ دھرمپورہ، صدر چوک) = 22 بسیں

روٹ نمبر 12A (بھاٹی یوٹرن تا آر۔اے بازار براستہ دھرمپورہ، صدر چوک) = 9 بسیں

روٹ نمبر 17 (ریلوے اسٹیشن تا جلو پنڈ) = 12 مزدے

روٹ نمبر 22 (ٹھوکر نیاز بیگ تا جلو موڑ براستہ جلو پارک، گھرکی ہسپتال) = 48 مزدے

روٹ نمبر 26 (نشتر یوٹرن تا چونگی سلامت پورہ براستہ مغلپورہ، شالیمار چوک، داروغہ والا)
= 11 بسیں

روٹ نمبر 36 (داروغہ والا تا چونگی امر سدھو) = 15 بسیں

روٹ نمبر 59 (آر۔اے بازار تا بیدیاں) = 10 بسیں

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>ضلع لاہور: شمالی لاہور میں چلنے والی بسوں اور ویگنوں کی تفصیلات</u>

*1424: <u>محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شمالی لاہور میں کتنے روٹس پر ویگنیں اور کتنے روٹس پر بسیں چل رہی ہیں الگ الگ تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ شمالی لاہور میں ایک پرائیویٹ کمپنی کو نوازنے کے لئے عرصہ دراز سے ویگنیں بند کر دی گئی ہیں؟

(ج) شمال لاہور میں چلنے والی ویگنوں کی تعداد کتنی ہے نیز ہر روٹس کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) شمالی لاہور میں اس وقت 7 روٹس پر ویگنیں چل رہی ہیں اور اسی طرح 8 روٹوں پر بسیں اور مزدے / منی بسیں چلائی جا رہی ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ کسی بھی پرائیویٹ کمپنی کو نوازنے کے لیے ویگنوں کے روٹس بند کیے گئے۔
لاہور شہر میں عوام الناس کو سفری سہولیات کے پیش نظر 2006ء میں حکومت پنجاب نے ٹرانسپورٹ ماہرین کے زیر نگرانی لاہور شہر کا سروے کروایا گیا جس میں ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے ٹرانسپورٹ اور اربن پلاننگ کے ماہرین شامل تھے۔
اس جامع سٹڈی کے مطابق پنجاب گزٹ 2006 مرتب کیا گیا۔
پنجاب گزٹ 2006ء کے مطابق لاہور شہر کے تمام روٹس کا بغور جائزہ لیا گیا جس میں ویگنوں اور بسوں کے روٹس کو حتمی شکل دی گئی جو کہ منظوری کے بعد لاگو کر دیا گیا۔ شہر لاہور بشمول شمالی لاہور کے لئے چلنے والے تمام روٹس (بس، ویگن) اسی جامع سٹڈی کے مطابق چلائے جا رہے ہیں۔
اس لیے یہ کہنا درست نہ ہے کہ کسی پرائیویٹ کمپنی کو نوازنے کے لیے ویگنوں کے روٹس کو بند کیا گیا۔

(ج) شمالی لاہور کی طرف جانے والے مختلف روٹس پر چلنے والی بسوں اور مزدوروں کی تعداد ذیل میں تفصیلاً بیان کی جا رہی ہے۔

روٹ نمبر 108 (جنرل بس سٹینڈ تا ہیر پنڈ براستہ گڑھی شاہو، دھرمپورہ) = 59

روٹ نمبر 111 (ریلوے اسٹیشن تا بھوگیوال براستہ اک موریہ، داتا نگر، اعظم پارک) = 18

روٹ نمبر 119 (اک موریہ پُل، کواپ سٹور، مغلپورہ) = 0

مذکورہ روٹ نمبر 119 بوجہ غیر قانونی چنگ چی رکشہ ویگن مالکان نے چلانا بند کر دیا۔

روٹ نمبر 128 (بھاٹی گیٹ تا گجر پورہ سکیم) = 23

روٹ نمبر 129 (بھاٹی گیٹ تا چائنہ سکیم) = 0

مذکورہ روٹ نمبر 129 بوجہ غیر قانونی چنگ چی رکشہ ویگن مالکان نے چلانا بند کر دیا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور-ریلوے اسٹیشن سے جلو موڑ روٹ پر مزید بسیں چلانے کی تفصیلات

***1627: ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ریلوے اسٹیشن سے (جی ٹی روڈ) جلو موڑ تک عوام کی سہولت کے لیے حکومت نے کتنی بسیں چلائی ہیں، تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بسوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ریلوے اسٹیشن سے جلو موڑ تک بسوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) مذکورہ روٹ نمبر B-4 (جنرل بس سٹینڈ تا جلو موڑ براستہ ریلوے اسٹیشن) اس وقت 10 سے 12 منی بسیں / مزدے عوام الناس کو سفری سہولیات دے رہے جو کہ عارضی بنیادوں سٹاف گیپ ارینجمنٹ کے تحت چلائے جا رہے ہیں۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مذکورہ روٹ پر بسیں چلانے کے لیے عملی طور پر اقدامات کر رہی ہے مگر بنیادی طور پر سب سے بڑی رکاوٹ غیر قانونی طور پر چلنے والے موٹر سائیکل رکشہ ہیں جن کی وجہ آپریٹر اس روٹ پر بسیں چلانے کے لیے آمادہ نہیں ہو رہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے نیو خان ٹرانسپورٹ کمپنی کے بند ہونے کے بعد لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے مذکورہ روٹ فرسٹ بس پرائیویٹ لمیٹڈ کو آلاٹ کیا جو مرحلہ وار بسوں کی تعداد میں اضافہ بھی کر رہا تھا مگر غیر قانونی رکشہ جو کہ مافیا کی صورت اختیار کر چکا ہے بس آپریٹر کے لیے بہت زیادہ مالی خسارہ کا باعث بنا جس کی وجہ سے آپریٹر کو مجبوراً روٹ کو بند کرنا پڑا۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے متعدد بار ان غیر قانونی موٹر سائیکل رکشہ کے خلاف آپریشن کا آغاز کیا مگر حکومت مخالف عناصر اور رکشہ مافیا کی طرف سے پُر تشدد کارروائیوں کے سبب کامیابی ممکن نہ ہو سکی۔

(ب)درج بالا جواب میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ فی الوقت مذکورہ روٹ پر مزدے / منی بسیں چل رہی ہیں اور ادارہ روٹ پر جلد از جلد بس سروس بحال کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔

(ج)انشااللہ جلد ہی مذکورہ روٹ پر بس آپریشن کا آغاز کر دیا جائے گا اور مرحلہ وار بسوں کی تعداد میں اضافہ بھی ممکن ہو سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور: ٹھوکر تا رائے ونڈ ایل ٹی سی کی بس سروس بحالی کا مسئلہ

*2190: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹھوکر نیاز بیگ لاہور سے رائے ونڈ تک لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی (ایل ٹی سی) کی ائر کنڈیشنڈ بسیں کچھ عرصہ چلتی رہی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اب یہ سروس کیوں بند کر دی گئی ہے، کب تک دوبارہ اس کا اجراء ہو گا نیز اس کا کرایہ ٹھوکر تا رائے ونڈ کتنا مقرر کیا جائے گا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ علاقہ کی ایک بااثر شخصیت نے یہ سروس دوسری ٹرانسپورٹ کمپنیوں سے بھتہ کی شرح طے کر کے اپنے ناجائز مالی مفاد میں یہ سروس بند کروائی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مورخہ 14 اگست 2012 کو پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کمپنی کے تعاون سے مذکورہ روٹ B-56 (ٹھوکر نیاز بیگ تا رائے ونڈ) پر 15 نئی سی این جی (AC) بسوں سے سروس کا آغاز کیا مگر متعلقہ آپریٹر نے اپنی ذاتی وجوہات کے پیش نظر مورخہ 13 جنوری 2013 کو مذکورہ روٹ پر اپنی سروس کو معطل کر دیا ایل ٹی سی انتظامیہ نے ہر ممکن تعاون کی بارہا یقین دہانی کے باوجود متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکان کی طرف سے کمپنی کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا۔

بعدازاں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے مذکورہ روٹ غیر ملکی ٹرانسپورٹ کمپنی کو آلاٹ کر دیا جس سے باقاعدہ طور پر مورخہ 14 مارچ 2013 کو سروس کا آغاز کر دیا مگر مورخہ 20 مئی 2013 کو متعلقہ کمپنی نے بھی اندرونی وجوہات کے پیش نظر مذکورہ روٹ پر اپنی سروس کو معطل کر دیا۔

(ب) سروس کے بند ہونے کی وجوہات کو مندرجہ بالا جواب میں تفصیلاً بیان کر دیا گیا ہے۔ نیز لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مذکورہ روٹ پر سروس کی بحالی کے لئے کوشاں ہے اور مختلف آپریٹروں سے مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔

مذکورہ روٹ پر کرایہ (ٹھوکر نیاز بیگ سے رائے ونڈ) 40 روپے مقرر کیا گیا تھا مگر مستقبل میں کرایہ کی شرح فیول کی قیمتوں کے تناسب سے طے کی جائیں گی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا مقصد لاہور شہر اور گردونواح میں عوام الناس کو بہترین بس سروس کی فراہمی ہے اس بات میں قطعاً صداقت نہ ہے کہ کسی بھتہ مافیا کے مفاد میں مذکورہ روٹ کو بند کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

<u>ضلع گجرات: بس اور ویگن سٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2288: <u>میاں طارق محمود</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کل کتنے بس اور ویگن سٹینڈز ہیں اور ان میں منظور شدہ بس سٹینڈز کتنے ہیں؟

(ب) ان سٹینڈز پر عوام کے لئے کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) گزشتہ دو سالوں کے دوران ضلع گجرات میں بسوں / ویگنوں کے اڈوں سے کل کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع گجرات میں کل 16 ویگن / بس سٹینڈز ہیں اور یہ تمام سٹینڈز منظور شدہ ہیں۔
(ب) موٹر وہیکلز رولز 1969 کی شق 256 کے تحت مسافروں کے لئے تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ ان تمام سٹینڈز کا وقتاً فوقتاً دورہ کیا جاتا ہے اور تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے جیسا کہ مسافروں کیلئے ٹھنڈے پانی کے کولر، اچھے صاف ستھرے ٹائیلٹ اور بیٹھنے کیلئے خواتین و حضرات کیلئے الگ الگ ویٹنگ رومز نیز ڈینگی سے بچاؤ کیلئے حکومت کی ہدایات کے مطابق سپرے کروائے گئے اور حفاظتی تدابیر کا شعور اُجاگر کرنے کیلئے بینرز فلیکس وغیرہ آویزاں کروائے گئے ہیں۔
(ج) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن (TMA) گجرات کو گزشتہ دو سالوں میں بس سٹینڈ لاری اڈہ کی نیلامی سے۔/Rs.15,400,000 (ایک کروڑ چوون لاکھ روپے) کی آمدن ہوئی جبکہ ویگن سٹینڈز کی دو سال کی آمدن (۔/Rs.312,000) تین لاکھ بارہ ہزار روپے رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

گجرات: بسوں اور ویگنوں کے روٹس و دیگر تفصیلات

*2291: چودھری محمد اشرف: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) گجرات سے کتنے روٹس پر بسیں چلتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گجرات سے چلنے والی بسیں اور ویگنیں اوور چارجنگ کر رہی ہیں، نیز مسافروں کو سٹاپ ٹو سٹاپ اتارا اور بیٹھایا نہیں جا رہا جس سے سواریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
(ج) مذکورہ مسئلہ کو حل کرنے کے لئے محکمہ کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع گجرات میں کل دس روٹوں پر بسیں چلتی ہیں اور ان کے منظور شدہ روٹس مندرجہ ذیل ہیں

گجرات تا ہیڈ مرالہ	بس / ویگن
گجرات تا اعوان شریف	بس
گجرات تا جلالپور جٹاں	بس / ویگن
گجرات تا کڑیانوالہ	بس / ویگن
گجرات تا چھمب براستہ ٹانڈہ	بس
گجرات تا منڈی بہاؤالدین براستہ منگووال	بس / ویگن
کھاریاں تا کوٹلا ارب علی خان براستہ گلیانہ / صبور بس	
کھاریاں تا جلالپور جٹاں براستہ گلیانہ	بس
سرائے عالمگیر تا بولانی	بس
سرائے عالمگیر تا میرپور	بس

(ب) اوورچارجنگ کے سلسلے میں مسلسل ایکشن لیا جاتا ہے جبکہ ٹرانسپورٹرز پٹرول / ڈیزل کی قیمتوں میں کمی بیشی کا بہانہ بنا کر اوورچارجنگ کرتے ہیں اور چارجنگ کی مد میں سیکرٹری ڈی آر ٹی اے گجرات نے جو چالان اور جرمانے کیے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ماہ	ٹوٹل چالان	کل جرمانہ
ستمبر	56	28,200
اکتوبر	68	49,300
نومبر	49	38,400

نیز یہ کہ مسافروں کو سٹاپ ٹو سٹاپ اتارا یا بیٹھایا نہیں جاتا اس سلسلہ میں کسی طرح کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے محکمہ کا عملہ ہمہ وقت تیار رہتا ہے جہاں سے بھی شکایت ملتی ہے فوری ایکشن لیا جاتا ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو (ب) میں کی گئی کارروائی کی تفصیل دی گئی ہے اسی طرح کے مثبت اقدامات محکمہ کی طرف سے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2014)

پنجاب میں چلنے والی گاڑیوں کے سالانہ فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*2299: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں چلنے والی تمام ٹرانسپورٹ بس، ٹرک، ٹریلر، ویگن، ہائی ایس، پک اپ، کار وغیرہ نیز ہر قسم کی گاڑیوں کے سالانہ / ششماہی فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کا طریقہ کار وضع کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سرٹیفیکیٹ کے اجراء کے وقت گاڑیوں کو فزیکل طور پر چیک ہی نہیں کیا جاتا، ایم وی ای اپنے دفاتر میں بیٹھے بیٹھے ہی طے شدہ فیس وصول کر کے سرٹیفیکیٹ جاری کر دیتے ہیں؟

(ج) کیا مستقبل میں محکمہ فزیکل چیکنگ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب میں چلنے والی تمام ٹرانسپورٹ بس، ٹرک، ٹریلر، ویگن، ہائی ایس، پک اپ وغیرہ نیز ہر قسم کی گاڑیوں کو ہر چھ ماہ بعد فزیکل چیکنگ کے بعد تجدید فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا ہے اور فٹنس سرٹیفیکیٹ موٹر وہیکل آرڈیننس 1960ء اور موٹر وہیکل رولز 1969ء میں وضع کردہ قوانین کی روشنی میں جاری کیا جاتا ہے جبکہ پہلی مرتبہ نئی ہیوی ٹرانسپورٹ جن میں بسیں اور ٹرک شامل ہیں کو ایک سال کے لئے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفیکیٹ کے اجرا کے وقت گاڑیوں کو فزیکلی طور پر چیک کیا جانا ضروری ہے اور چیک کیا جاتا ہے محکمہ کی طرف سے متعلقہ سیکرٹری DRTA کو واضح ہدایات

جاری کی گئی ہیں کہ وہ MVE’s کی ورکنگ کو مہینہ میں کم از کم ایک بار ضرور چیک کریں اور خلاف ورزی کی صورت میں محکمانہ کارروائی عمل میں لائیں۔

(ج) جیسا کہ جُز (ب) میں بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ضلع گجرات: ٹرانسپورٹ کے اڈوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2338: میاں طارق محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ٹرانسپورٹ کے اڈے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے پرائیویٹ اور کتنے سرکاری ہیں؟

(ج) ہر اڈہ کے رقبہ کی تفصیل بتائیں؟

(د) کیا ان اڈوں پر وہ تمام سہولیات مسافروں کے لئے مہیا ہیں جو حکومت کی پالیسی کے تحت ہونی چاہئیں؟

(ہ) ان کی چیکنگ کرنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے اور اس نے کس کس تاریخ کو یکم جنوری 2013 سے آج تک وزٹ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع گجرات میں کل 16 اڈے موجود ہیں جن کی تفصیل نیچے دی جارہی ہے۔

تحصیل گجرات میں 6 اڈے

تحصیل کھاریاں میں 9 اڈے

تحصیل سرائے عالمگیر میں 1 اڈہ

کل 16

(ب)ان میں صرف ایک (1) اڈہ سرکاری اور پندرہ (15) اڈے پرائیویٹ ہیں۔

(ج) جنرل بس سٹینڈ گجرات کا رقبہ (92) کنال ہے جبکہ موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965ء اور موٹر وہیکلز رولز 1969ء میں بیان کئے گئے قوانین کے مطابق ہر پرائیویٹ سٹینڈ کا رقبہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں (4) کنال اور تحصیل ہیڈ کوارٹر میں (2) کنال ہے۔

(د) موٹر وہیکلز رولز 1969 کی شق 256 کے تحت مسافروں کے لئے تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ ان تمام سٹینڈز کا وقتاً فوقتاً دورہ کیا جاتا ہے اور تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے جیسا کہ مسافروں کیلئے ٹھنڈے پانی کے کولر، اچھے صاف ستھرے ٹائیلٹ اور بیٹھنے کیلئے خواتین و حضرات کیلئے الگ الگ ویٹنگ رومز نیز ڈینگی سے بچاؤ کیلئے حکومت کی ہدایات کے مطابق سپرے کروائے گئے اور حفاظتی تدابیر کا شعور اُجاگر کرنے کیلئے بینرز فلیکس وغیرہ آویزاں کروائے گئے ہیں۔

(ہ) ان اڈوں کو چیک کرنے کی اتھارٹی متعلقہ سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور ٹریفک پولیس ہے۔ ان اڈوں کو وقتاً فوقتاً ایک روٹین کے مطابق چیک کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر قوانین کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>راولپنڈی: پبلک ٹرانسپورٹ میں مسافروں سے زائد کرایہ کی وصولی کی تفصیلات</u>

<u>*2584: محترمہ تحسین فواد</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صدر کینٹ راولپنڈی سے پیپلز کالونی تک جو سوزوکی گاڑیاں چلتی ہیں ان کا کرایہ کتنا ہے، تفصیل کرایہ سٹاپ وائز بتائیں یہ کتنے کلو میٹر بنتا ہے؟

(ب) کیا یہ کرایہ مقرر کردہ شرح کے مطابق وصول کیا جا رہا ہے؟

(ج) صدر کینٹ راولپنڈی سے کیانی روڈ تک ان کا کرایہ کتنا ہے اور یہ کتنے کلو میٹر بنتا ہے فی کلو میٹر کتنا کرایہ وصول کیا جا رہا ہے، حکومت کی جانب سے مقررہ کردہ کرایہ نامہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) زائد کرایہ وصول کرنے پر کتنی دفعہ سال 2013 میں ان گاڑیوں کے چالان کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)صدر کینٹ راولپنڈی سے پیپل کالونی تک جو سوزوکی گاڑیاں چلتی ہیں ان کا کرایہ مبلغ 18 روپے بنتاہے اور یہ فاصلہ 4.2 کلو میٹر کا ہے۔

(ب)جی ہاں یہ کرایہ مقرر شدہ شرح کے مطابق وصول کیا جارہاہے۔

(ج)صدر راولپنڈی سے کیانی روڈ کا فاصلہ 1.7 کلو میٹر ہے اور اس کا کرایہ 15 روپے ہے۔ حکومت پنجاب کے جاری کردہ نوٹیفکیشن مورخہ 02 جنوری 2013ء کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس روٹ پر چلنے والی گاڑیوں کے خلاف زائد کرایہ کی کوئی شکایت ابھی تک موصول نہ ہوئی ہے۔ سال 2013 میں ٹریفک چیکنگ کرتے ہوئے، روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفیکیٹ اور ڈرائیونگ لائسنس نہ رکھنے والی 36 گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی گئی جبکہ اس دوران 432 گاڑیوں کے چالان بھی کیے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>راولپنڈی: صدر تا پیرودھائی چلنے والی گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2585: <u>محترمہ تحسین فواد:</u> کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صدر راولپنڈی تا پیرودھائی کتنی گاڑیاں چلتی ہیں؟

(ب)ان گاڑیوں کا کرایہ نامہ اور ریٹ حکومت کی جانب سے کتنا مقرر کیا گیا ہے؟

(ج)ان گاڑیوں کا کرایہ نامہ کس طریق کار کے تحت تشکیل دیا گیا تھا؟

(د)یکم جنوری 2013 تا 31 اگست 2013 کتنی گاڑیوں کا مقررہ کرایہ سے زائد وصولی پر چالان کیا گیا اور اس روٹ پر فی کلو میٹر اور سٹاپ ٹو سٹاپ کتنا کرایہ ہے؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) صدر راولپنڈی تا پیرودھائی کل 370 گاڑیاں جو کہ تمام سوزوکی وین دس سیٹر ہیں چلتی ہیں۔

(ب) حکومت کی جانب سے گاڑیوں کا کرایہ نامہ اور ریٹ کا چارٹ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) ان گاڑیوں کا کرایہ نامہ بمطابق نوٹیفیکیشن جاری شدہ 02 جنوری 2013 حکومت پنجاب کے تحت تشکیل دیا گیا ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پیٹرول، ڈیزل اور گاڑیوں کے سپئیر پارٹس کی قیمتوں میں ردوبدل کو مدنظر رکھ کر کرایہ نامہ تشکیل دیا جاتا ہے۔

(د) یکم جنوری تا 31 اگست 2013ء کے دوران اس روٹ پر چلنے والی 310 گاڑیوں کے روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفیکیٹ اور ڈرائیونگ لائسنس نہ رکھنے پر چالان کئے گئے۔

اربن روٹ کا کرایہ سٹیج وائز ہوتا ہے جس کی پہلی سٹیج ایک کلومیٹر سے چار کلومیٹر تک ہوتی ہے۔ سٹاپ ٹو سٹاپ کرایہ کے نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>لاہور: میٹرو بس کے لئے بنائے گئے فلائی اوورز کے ستونوں پر اشتہارات کی بھرمار و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2652: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:</u> کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں عوام کی سہولت کے لئے اور میٹرو بس کو برق رفتار بنانے کی خاطر اربوں روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ فلائی اوورز کے ستونوں پر آج کل بلا روک ٹوک اشتہارات چسپاں کئے جا رہے ہیں، جو شہر کو بدنما بنانے اور بدذوقی کا ثبوت مہیا کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماضی میں دیواروں پر اشتہارات کے لکھنے کی قانوناً ممانعت تھی، کیا حکومت اسی قانون کے تحت فلائی اوورز کی دیواروں پر اشتہارات چسپاں کرنا بھی ممنوع قرار دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ بات درست نہیں ہے۔ میٹرو بس فلائی اوورز کے ستونوں پر اشتہارات چسپاں کرنے کی قانوناً ممانعت ہے جس کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں قانونی کارروائی بھی کی جاتی ہے اور اشتہارات اور بینرز کو فوری اتروا دیا جاتا ہے۔

(ب) میٹرو بس فلائی اوور کی دیواروں پر بھی اشتہارات چسپاں کرنا قانوناً ممنوع ہے۔ خلاف ورزی کرنے کی صورت میں سخت کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ضلع فیصل آباد: فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2727: میاں طاہر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں 13-2012 کے دوران کتنا فنڈ کس کس مد کے لئے فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے اور ان سے محکمہ کو کتنی آمدنی ہوئی؟

(ج) مذکورہ ضلع میں اس عرصہ کے دوران عوام کو ٹرانسپورٹ کی کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) مالی سال 13-2012 میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذیلی دفتر ڈسٹرکٹ ریجنل ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، فیصل آباد کو ضلعی حکومت کی طرف سے تنخواہوں و دیگر دفتری اخراجات کی مد میں مبلغ -/89,80,939 روپے بجٹ مہیا کیا گیا۔

(ب) مالی سال 13-2012 کے دوران جاری کردہ روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ اور حکومت کو حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جاری شدہ روٹ پرمٹ 6,979

آمدن روٹ پرمٹ مبلغ -/13,990,400 روپے (ایک کروڑ 39 لاکھ 90 ہزار چار سو روپے)

جاری شدہ فٹنس سرٹیفکیٹ 3,9139

آمد فٹنس سرٹیفکیٹ مبلغ۔/14,783,600روپے(ایک کروڑ47لاکھ83ہزار چھ سو روپے
ٹریفک چالان کی تعداد4,845
عدالتی جرمانہ کی مد میں آمدن مبلغ۔/2,517,350روپے(25لاکھ17ہزار تین سو پچاس روپے)
کل آمدن مبلغ تین کروڑ، بارہ لاکھ، اکیانوے ہزار، تین سو پچاس روپے(۔/مبلغ 31,291,350روپے)

(ج)دوران سال13۔2012ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی فیصل آباد نے عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے۔

i)فیصل آباد کی تحصیلوں(چک جھمرہ، تاندلیانوالہ، سمندری اور جڑانوالہ)تک اربن روٹس کی توسیع حلقہ NA-77کی دیہی آبادی کے رہائشیوں کی درخواست پر فیصل آباد شہر سے چک116گ ب تک نئے اربن روٹ کی منظوری۔

ii)پینسرہ و گردونواح کی دیہی آبادیوں کو فوری ٹرانسپورٹ کی سہولت کے سلسلہ میں عوام کی درخواست
پر اربن روٹ نمبر B-7کی سدھار بائی پاس سے پینسرہ تک توسیع۔

iii)حلقہ PP-70کی نئی آبادیوں ملحقہ ستارہ کالونی، نوابانوالہ و گلشنِ اقبال کے عوام کی

درخواست پر اربن روٹ نمبر

B-4کی مین ٹرمینل فیصل آباد شہر سے ستارہ کالونی تک توسیع۔

(تاریخ وصولی جواب21فروری2014)

ضلع لاہور: فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2731: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں13۔2012کے دوران کتنا فنڈز کس کس مد کے لئے فراہم کیا گیا؟

(ب)مذکورہ عرصہ میں کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے اوران سے محکمہ کو کتنی آمدنی ہوئی؟
(ج)مذکورہ ضلع میں اس عرصہ کے دوران عوام کو ٹرانسپورٹ کی کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کو سال 2013-2012 میں جو فنڈز حکومت کی طرف سے جاری ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) آپریٹنگ اخراجات کی مد میں مبلغ۔/139,606,339 (13 کروڑ 96 لاکھ 6 ہزار 3 سو 39 روپے) فنڈز جاری ہوئے۔

(ii) آپریشنل سبسڈی کی مد میں مبلغ۔/134,823,595 (13 کروڑ 48 لاکھ 23 ہزار 5 سو 95 روپے) فنڈز جاری ہوئے۔

(ب)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور شہر اور گردونواح میں اربن ٹرانسپورٹ (اربن بس، ویگن ،مزدا/ منی بس، فورسٹروک رکشہ، ٹیکسی) کو ریگولیٹ کرتا ہے۔

سال 2013-2012 میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے درج بالا پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے 6,985 روٹ پرمٹ جاری کیے جس کی مد میں ادارہ و حکومت پنجاب کو مبلغ۔/21,129,680 (2 کروڑ 11 لاکھ 29 ہزار 6 سو 80 روپے) کی آمدن ہوئی۔

(ج)لاہور شہر میں عوام الناس کو بہترین سفری سہولیات کی فراہمی لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے تحت عملی طور پر کاوشیں بدستور جاری ہیں۔ذیل میں ان روٹس کا ذکر کیا جارہاہے جو کہ 2013-2012 کے دوران آپریشنل کئے گئے۔

1۔روٹ نمبر B-1 (سیکرٹریٹ تا آر۔اے بازار)

2۔روٹ نمبر B-2 (جنرل بس سٹینڈ تا مراکہ)

3۔روٹ نمبر B-4 (جنرل بس سٹینڈ تا جلو موڑ)

4۔روٹ نمبر B-8(جنرل بس سٹینڈ تا علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ)

5۔روٹ نمبر B-19(نیازی چوک تا گلبرگ مین مارکیٹ)

6۔روٹ نمبر B-21(ریلوے اسٹیشن تا شیخوپورہ)

7۔روٹ نمبر B-22(علامہ اقبال انٹرنیشنل ائیرپورٹ تا ویلنشیا گول چکر)

8۔روٹ نمبر B-28(علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ تا گرین ٹاؤن)

9۔روٹ نمبر B-41(ریلوے اسٹیشن تا لیاقت آباد)

10۔روٹ نمبر B-49(ریلوے اسٹیشن تا کاموکی)

11روٹ نمبر B-49 A(ریلوے اسٹیشن تا مریدکے)

12۔روٹ نمبر B-51(گجومتہ تا قصور)

13۔روٹ نمبر B-55(ریلوے اسٹیشن تا سبزہ زار کالونی)

14۔روٹ نمبر B-58(ٹھوکر نیاز بیگ تا پھول نگر)

مزید براں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی دوسرے تمام نان آپریشنل اربن روٹس پر بھی معیاری اور سستی AC بس سروس چلانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام الناس کو بہتر سفری سہولیات بہم پہنچائی جا سکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>صوبہ میں چلنے والی سرکاری بسوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2966: <u>محترمہ سعدیہ سہیل رانا:</u> کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں سرکاری بسیں کن کن اضلاع میں کتنی کتنی چل رہی ہیں؟

(ب) حکومت مزید کن کن اضلاع میں سرکاری بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصول 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)حکومت پنجاب کیطرف سے کوئی سرکاری بسیں کسی بھی ضلع میں نہیں چل رہیں۔

(ب)اس جز کا جواب اوپر دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ضلع ٹوبہ سنگھ: بسوں اور ویگنوں کے اڈے و دیگر تفصیلات

*3024: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بسوں اور ویگنوں کے اڈوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ اڈوں پر محکمہ کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کے تمام بسوں اور ویگنوں کے اڈوں پر صفائی کا کوئی انتظام نہ ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاری اڈہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے وسط میں ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کے مسائل بڑھ جاتے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مسائل کے پیش نظر حکومت نے لاری اڈہ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے لئے جگہ مختص کی ہوئی ہے، اگر ہاں تو حکومت کب تک لاری اڈہ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بسوں اور ویگنوں کے اڈوں کی کل تعداد 4 ہے اور یہ تمام سی کلاس سٹینڈز ہیں۔

1۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ 2۔ گوجرہ

3۔ کمالیہ 4۔ پیر محل

(ب) چونکہ سی کلاس سٹینڈز کی دیکھ بھال سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ذمے ہے اسلئے یہ سہولیات فراہم کرنا محکمہ ٹرانسپورٹ کی ذمہ داری نہ ہے مذکورہ اڈوں پر درج ذیل سہولیات موجود ہیں۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ	گوجرہ	کمالیہ	پیر محل
ٹرمینل بلڈنگ	ٹرمینل بلڈنگ	واش روم (مردانہ / زنانہ)	ٹرمینل بلڈنگ
ویٹنگ ایریا	ویٹنگ ایریا	بونڈری وال	ویٹنگ ایریا
واش روم (مردانہ / زنانہ)	واش روم (مردانہ / زنانہ)	شیڈ	واش روم (مردانہ / زنانہ)
لائیٹنگ سسٹم	بونڈری وال	بینچ	بونڈری وال
بورڈنگ ایریا، شیڈز			

(ج) یہ درست نہ ہے۔ صفائی کا انتظام ٹھیک ہے اور وقتاً فوقتاً اُن اڈوں کی چیکنگ بھی کی جاتی ہے۔

(د) جی ہاں ٹوبہ ٹیک سنگھ کا لاری اڈہ شہر کے وسط میں ہے۔ جس سے ٹریفک مسائل جنم لیتے ہیں جن کے تدارک کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں اور زمین کے حصول کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔

(ہ) جی نہیں حکومت کی طرف سے لاری اڈہ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے لئے ابھی تک زمین الاٹ نہیں کی گئی لیکن ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ لاری اڈہ شہر سے باہر منتقل کرنا چاہتی ہے اور زمین کے حصول کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>ضلع ننکانہ صاحب: منظور شدہ ویگن / بس اڈوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*3063: <u>ملک ذوالقرنین ڈوگر:</u> کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پرائیویٹ ویگن اور بس اڈا منظور کروانے کے لئے کیا کیا شرائط ہیں؟

(ب) ضلع ننکانہ میں اس وقت منظور شدہ اڈوں کی تفصیل مع مالکان سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)ان اڈوں میں مسافروں کی سہولت کے لئے کئے جانے والے اقدامات کی تفصیل سے آگا فرمائیں؟

(د) اگر مسافروں کی سہولت کے لئے مکمل انتظامات نہیں ہیں تو کیا محکمہ ان اڈا مالکان کے خلاف کوئی کارروائی کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پرائیویٹ ویگن / بس سٹینڈز کی (اصطلاح) رول 253 موٹر وہیکلز رولز 1969(MVR) کے تحت Class Stands(D) بیان کی گئی ہے ان سٹینڈوں کی منظوری کے لئے شرائط و ضوابط مذکورہ موٹر وہیکلز رولز کی شق نمبر 256,263,253,253-A میں وضع کی گئی ہیں مذکورہ قواعد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں منظور شدہ اڈوں (C' Class & 'D' Class ' Stands) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ننکانہ صاحب موٹر وہیکلز رول کی شق نمبر 256 میں مقرر کی گئی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ان اڈوں کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرتے ہیں۔

(د) جیسا کہ جز (ج) میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کسی سٹینڈ پر مذکورہ قانون کی شق کی رو سے مقرر کردہ سہولتوں کی فراہمی کو نظر انداز کیا گیا ہے تو اس سٹینڈ کے مالک کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>گوجرانوالہ: محکمہ ٹرانسپورٹ کے دفاتر و دیگر تفصیلات</u>

*3166: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کون کون سے دفاتر کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان دفاتر میں کیا کیا فرائض سر انجام دیئے جا رہے ہیں؟

(ج)ان دفاتر کے ذرائع آمدن کیا کیا ہیں؟

(د)ان دفاتر کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل فراہم کریں؟

(ہ)ان دفاتر میں کل کتنے ملازم، عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(و)ان ملازمین میں سے کس کس کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی کہاں کہاں ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے درج ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں:۔

۱)۔ دفتر سیکرٹری، ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، جو کمشنر آفس گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

۲)۔ دفتر موٹر وہیکلز ایگزامینر، جنرل بس سٹینڈ کی بلڈنگ گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

(ب)ان دفاتر میں سر انجام دیئے جانے والے فرائض کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱) دفتر ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، گوجرانوالہ۔

۱)۔ منظوری، اجراء / تجدید لائسنس ھائے سی و ڈی کلاس سٹینڈز۔

۲)۔ اجراء / تجدید لائسنس ھائے باڈی بلڈنگ ورکشاپس و گڈز فارورڈنگ ایجنسیز۔

۳)۔ اجراء / تجدید روٹ پرمٹ ہائے برائے کمرشل گاڑیاں۔

۴)۔ کلاسیفیکشن برائے روٹ حدود ضلع گوجرانوالہ۔

۵)۔ تنسیخ و معطلی روٹ پرمٹ ہائے۔

۶)۔ شکایات وصولی زائد کرایہ و ناجائز وصولی پارکنگ فیس وغیرہ کا ازالہ کرنا۔

۷)۔ چالان ھائے گاڑیوں کی سماعت کرنااور جرمانہ / سزازیر موٹروہیکلزآرڈ نیننس 1965 رولز1969 عائد کرنا۔

۸)۔ بطور کلیم ٹربیونل متاثرین حادثات کے کلیم ھائے کا فیصلہ کرنا۔

۲) دفتر موٹروہیکلزایگزامینر گوجرانوالہ

۱)۔ فٹنس سرٹیفکیٹ کااجراء / تجدید کرنا۔ خستہ حال گاڑیوں کی فٹنس کو معطل کرنا۔

۲)۔ گورنمنٹ کی ناکارہ گاڑیوں کے کنڈم سرٹیفکیٹ جاری کرنا۔

۳)۔ گورنمنٹ کی گاڑیوں کو فی کلو میٹر ایوریج کے حساب سے سرٹیفکیٹ جاری کرنا۔

۴)۔ ٹریفک حادثات کی صورت میں ایکسیڈنٹ انکوائری کمیٹی کا ممبر۔

۵)۔ ڈرائیونگ ٹسٹ بورڈ میں کمرشل گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو لائسنس جاری کرنے والی کمیٹی کا ممبر۔

۶)۔ گورنمنٹ کی گاڑیوں کی مرمت اور تبدیلی پرزہ جات کیلئے سرٹیفیکیٹ جاری کرنا۔

۷)۔ گورنمنٹ کے دفاتر میں ڈرائیور حضرات کی بھرتی کے لئے ٹیکنیکل ممبر۔

۸) موٹروہیکلز قوانین کی خلاف ورزی پر چالان کرنا۔

۹)۔ پرائیویٹ ڈرائیونگ ٹرینگ سکولز کی انسپکشن کرنا۔

۱۰)۔ باڈی بلڈنگ ورکشاپس کی انسپکشن کرنا۔

(ج) یہ کہ ہر دو دفاتر حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذرائع آمدن درج ذیل ہیں:۔

روٹ پرمٹ اجراء وتجدید فیس، فٹنس سرٹیفکیٹ اجراء وتجدید فیس، لائسنس فیس بابت اجراء وتجدید سی وڈی کلاس سٹینڈز، لائسنس فیس بابت اجراء وتجدید گڈز فارورڈنگ ایجنسیزاور لائسنس فیس بابت اجراء وتجدید باڈی بلڈنگ ورکشاپس وغیرہ۔

(د) یہ کہ ہر دو دفاتر کے اخراجات اور آمدن برائے مالی سال 2012-13, 2011-12 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2011-12

نام فیس	کل وصولی /آمدن	اخراجات
روٹ	12,732,100/-	--
فٹنس	7,411,850/-	--
ٹریفک جرمانہ	884,400	--
کل میزان	21,028,350	5,011,327

2012-13

نام فیس	کل وصولی	اخراجات
روٹ	19,113,500	--
فٹنس	8,536,750	--
ٹریفک جرمانہ	929,400	--
کل میزان	28,559,650/-	4,978,510/-

(ہ) یہ کہ ہر دو دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

دفتر سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، گوجرانوالہ:۔

عہدہ	گریڈ	تعداد ملازمین
سیکرٹری، ڈی آر ٹی اے، گوجرانوالہ	17	01
ایم، ایم، پی، آئی	16	01
سٹینو گرافر	14	01
اسسٹنٹ	14	01
سینئر کلرک	09	01
جونیئر کلرک	07	02

کنسٹیبل	05	02
ڈرائیور	04	01
نائب قاصد	01	01
خاکروب	01	01
ٹوٹل		12

دفتر موٹر وہیکلز ایگزامینر، گوجرانوالہ

موٹر وہیکلز ایگزامینر	11	01
جونئیر کلرک	07	01
چوکیدار	01	01
ٹوٹل		03

(و) یہ کہ ان دفاتر میں اس وقت کام کرنے والے افسران / ملازمین میں سے کسی کے خلاف بھی کوئی باقاعدہ انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور: میٹرو بس سروس میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3197: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرو بس سروس لاہور کے دفتر میں کام کرنے والے افسران وماتحت عملہ کی تعداد کتنی ہے، نام اور عہدہ وسکیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا ان ملازمین کی تعیناتی مستقل بنیادوں پر ہے؟

(ج) ان ملازمین کی تنخواہوں ودیگر مدات میں سالانہ کتنے اخراجات ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) میٹرو بس سروس لاہور کے دفتر میں کام کرنے والے افسران وماتحت عملے کی تعداد انچاس (49) ہے ان افسران وماتحت عملے کے نام اور عہدہ وسکیل کی تفصیلات "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ان ملازمین کی تعیناتی تین سالہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 2014۔2013 میں 31 مئی 2014 تک ملازمین کو تنخواہوں کی مد میں ادا کی جانے والی رقم۔/45,771,008 (چار کروڑ 57 لاکھ 71 ہزار آٹھ روپے) اور دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات۔/2,518,323,080 (دو ارب 51 کروڑ 83 لاکھ 23 ہزار 80 روپے) ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)</u>

<u>لاہور: میٹرو بس سروس سے ہونے والی آمدن ودیگر تفصیلات</u>

*3198: <u>میاں خرم جہانگیر وٹو</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میٹرو بس سروس میں شاہدرہ تا گجو متہ لاہور کے روٹ پر روزانہ کتنے مسافر سفر کر رہے ہیں؟

(ب) میٹرو بس سروس سے اب تک کتنی آمدن اور اخراجات ہوئے ہیں؟

(ج) حکومت نے میٹرو بس کی کمپنی کو اب تک کتنی سبسڈی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) میٹرو بس سروس میں شاہدرہ تا گجو متہ (لاہور) کے روٹ پر مئی کے اعداد وشمار کے مطابق اوسطاً 142,378 مسافر سفر کر رہے ہیں۔

(ب)مالی سال 2014۔2013 میں 31 مئی 2014 تک ہونے والی آمدنی

905,361,108/۔(90 کروڑ 53 لاکھ 61 ہزار ایک سو 8 روپے اور اخراجات

2,564,094,088/۔(2 ارب 56 کروڑ 40 لاکھ 94 ہزار 88 روپے) ہے۔

(ج)مالی سال 2014۔2013 میں 31 مئی 2014 تک ادا کی جانے والی سبسڈی کی رقم

1,658,732,980/۔(ایک ارب 65 کروڑ 87 لاکھ 32 ہزار 9 سو 80 روپے) ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

صوبہ بھر میں رجسٹرڈ گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3709:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب میں کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہیں بالخصوص بسیں، مزدا، ویگن، پک اپ، ٹیکسیز، رکشہ اور دیگر؟

(ب)مالی سال 13۔2012 میں پنجاب میں کتنی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کیے گئے؟

(ج)پنجاب میں فٹنس سرٹیفیکیٹ کے بغیر چلنے والی گاڑیوں کی تعداد کیا ہے، کیا فٹنس سرٹیفیکیٹ کے بغیر گاڑیوں کو سڑک پر آنے کی اجازت ہے، غیر معیاری سلنڈرز اور فٹنس نہ رکھنے والی گاڑیوں پر سی این جی اور پٹرول نہ دینے کی پابندی ہے نیز حکومت مستقبل میں اس حوالے سے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب سے اس کا جواب منگوایا گیا جو درج ذیل ہے۔

مورخہ 31 دسمبر 2013 تک کے اعداد و شمار کے مطابق پنجاب میں کل رجسٹرڈ ہونے والی گاڑیوں کی تعداد 8,813,073 ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 13-2012 میں صوبہ پنجاب میں کل (397,175) کمرشل گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے گئے۔

(ج)(i) پنجاب میں تمام کمرشل / پبلک سروس گاڑیاں فٹنس لینے کی پابند ہیں خلاف ورزی کی صورت میں مؤثر کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دوران ٹریفک چیکنگ 15,753 گاڑیاں چالان و بند کی گئیں اور فٹنس سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کے بعد متعلقہ گاڑی ریلیز کی جاتی ہے۔

(ii) فٹنس سرٹیفیکیٹ کے بغیر ٹرانسپورٹ وہیکلز کے سڑک پر آنے کی اجازت نہ ہے۔

(iii) غیر معیاری سلنڈر اور فٹنس نہ رکھنے والی گاڑیوں پر سی این جی نہ دینے کی پابندی ہے جو کہ (Joint Secretary/Chairman Tasks Force, Ministry of Petrolium & Natural Resources) کی طرف سے جاری کردہ لیٹر نمبر CNG-1/12 date30-03-2012 کو لگائی گئی تھی۔اس ضمن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کی طرف سے پورے پنجاب میں ایک مہم جاری ہے جس کے نتیجے میں سال 14-2013 میں کی گئی کارروائی درج ذیل ہے۔

غیر معیاری سلنڈرز اور فٹنس نہ رکھنے پر چالان کئے گئے۔	122,555
غیر معیاری سلنڈرز اور فٹنس نہ رکھنے پر گاڑیاں بند کی گئیں	35,043
غیر معیاری سلنڈرز اور فٹنس نہ رکھنے پر جرمانہ کیا گیا	Rs. 48,575,070/- (4کروڑ 85لاکھ 75ہزار 70روپے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

20اکتوبر 2014 — سیکرٹری

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014ء محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	437۔436
2	ڈاکٹر مراد راس	1219۔463
3	سردار وقاص حسن مؤکل	466
4	محترمہ عائشہ جاوید	537۔533
5	محترمہ راحیلہ انور	775
6	میاں محمود الرشید	875
7	ملک تیمور مسعود	1027۔1026
8	جناب آصف محمود	1036۔1035
9	شیخ علاؤالدین	1041۔1040
10	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1424۔1423
11	ڈاکٹر نوشین حامد:	1627
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	3709۔2190
13	میاں طارق محمود	2338۔2288
14	چودھری محمد اشرف	2291
15	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	2299
16	محترمہ تحسین فواد	2585۔2584
17	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	2652
18	میاں طاہر	2727
19	محترمہ فائزہ احمد ملک	3166۔2731

2966	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	20
3024	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	21
3063	ملک ذوالقرنین ڈوگر	22
3198-3197	میاں خرم جہانگیر وٹو	23